

از عدالتِ عظمیٰ

کمشنر آف انکم ٹیکس، اورسیا

بنام

میسرز کالنگا ٹیوبز لمیٹڈ۔

تاریخ فیصلہ: 8 جنوری 1996

[بی۔ پی۔ جیون ریڈی اور ایس۔ بی۔ مجومدار، جسٹس صاحبان۔]

سنٹرل سیلز ٹیکس ایکٹ، 1956:

سیلز ٹیکس - مشخص الیہ - حساباتی کے تجارتی نظام کی پیروی کرنا - ٹیکس ادا کرنے کی ذمہ داری - قرار پایا کہ اس وقت وجود میں آئی ہے جب مشخص الیہ فروخت کرتا ہے۔

انکم ٹیکس ایکٹ، 1961: دفعہ 37۔

تخمینہ کاری سال 63-1962 سے متعلقہ پچھلے سال کے دوران پیدا ہونے والی مشخص الیہ کی ٹیکس ذمہ داری - سیلز ٹیکس افسر کے ذریعے بعد کے سال میں طے شدہ ٹیکس ٹریبونل کے ذریعے پچھلے سال کے دوران تخمینہ کاری سال 72-1971 سے متعلقہ ٹیکس کی مانگ میں کمی کی گئی - قرار پایا کہ مشخص الیہ تخمینہ کاری سال 72-1971 میں مذکورہ رقم کی کٹوتی کا دعویٰ کرنے کا حقدار نہیں تھا۔

مدعا علیہ کمپنی اسٹیل ٹیوبوں کی تیاری اور فروخت میں مشغول تھی اور سنٹرل سیلز ٹیکس ایکٹ 1956 کے تحت سیلز ٹیکس ادا کرنے کی ذمہ دار تھی۔ تخمینہ کاری سال 63-1962 کے سلسلے میں سیلز ٹیکس افسر نے 31 مارچ 1996 کو تخمینہ کاری مکمل کی اور روپے 11,02,698 کے اضافی ٹیکس کا مطالبہ کیا۔ ٹریبونل نے دوسری اپیل میں اس رقم کو کم کر کے 2,21,161 روپے کر دیا تھا۔ مدعا علیہ - ٹیکس دہندہ نے پچھلے سال 71-1970 تخمینہ کاری کے سلسلے میں کاروباری اخراجات کے طور پر مذکورہ رقم کی کٹوتی کا دعویٰ کیا کیونکہ اس کے مطابق سیلز ٹیکس کی ذمہ داری تشخیص سال 1971-

72 کی تھی۔ انکم ٹیکس افسر نے متعلقہ تخمینہ کاری سال میں مذکورہ کٹوتی کو اس بنیاد پر خارج کر دیا کہ مشخص الیہ حساباتی کے تجارتی نظام پر عمل پیرا تھا اور اس لیے مذکورہ سال سے پہلے اس پر جمع ہونے والا سیلز ٹیکس ادا کرنے کی ذمہ داری تھی۔ ایپلٹ کمشنر نے مذکورہ کٹوتی کی اجازت دیتے ہوئے کہا کہ چونکہ مذکورہ ذمہ داری متعین ہو گئی ہے اور صرف اس تخمینہ کاری سال کے دوران معلوم ہوتی ہے، اس لیے اس تخمینہ کاری سال کے لیے اس کی اجازت دی جاسکتی ہے۔

انکم ٹیکس ٹریبونل نے ایپلٹ کمشنر کے نتیجے کو کالعدم قرار دیا اور فیصلہ دیا کہ مذکورہ سیلز ٹیکس کی ذمہ داری متعلقہ تخمینہ کاری سال کے دوران کٹوتی کے طور پر قابل قبول نہیں ہے۔ عدالت عالیہ نے مؤقف اختیار کیا کہ سیلز ٹیکس ادا کرنے کی ذمہ داری ابتدائی طور پر اس وقت جمع ہوئی جب فروخت متاثر ہوئی تھی لیکن جب تک ذمہ داری ختم نہیں ہو جاتی، تب تک یہ جمع ہوتی رہے گی اور جب ٹریبونل کے حکم کے مطابق سیلز ٹیکس افسر نے مشخص الیہ کو نیا ڈیمانڈ نوٹس جاری کیا تو مشخص الیہ پر ذمہ داری اس طرح کے ڈیمانڈ نوٹس کی وصولی پر جمع ہوئی ہو سکتی ہے اور اس لیے مشخص الیہ تخمینہ کاری سال 1971-72 کے دوران انکم ٹیکس ایکٹ کی دفعہ 37 کے تحت کٹوتی کا دعویٰ کر سکتا ہے حالانکہ ذمہ داری تخمینہ کاری سال 1962-63 کی تھی۔

اس عدالت میں اپیل میں محصولات کے لیے یہ دلیل دی گئی تھی کہ (i) عدالت عالیہ کا فیصلہ غلط تھا؛ (ii) چونکہ مشخص الیہ محسومین کو جمع ہونے والے مرکزی سیلز ٹیکس کی ادائیگی کی ذمہ داری کا حساب کتاب کرنے کے تجارتی نظام پر عمل پیرا تھا، جس لمحے سیلز، جو سیلز ٹیکس کے تابع تھی، کی گئی تھی؛ اور (3) ذمہ داری ذمہ داری نہیں رہ سکتی تھی کیونکہ مشخص الیہ نے اسے کم کرنے یا مٹانے کے لیے اعلیٰ حکام کے سامنے کارروائی کی تھی جب تک کہ مشخص الیہ دلیل غالب نہ ہو۔

ریونیو کی طرف سے پیش کردہ اپیل کی اجازت دینا اور عدالت عالیہ کے فیصلے کو کالعدم قرار دیتے ہوئے، یہ عدالت

قرار دیا گیا کہ: 1. عدالت عالیہ کا فیصلہ بالکل بھی پائیدار نہیں ہے۔ جب مشخص الیہ حساباتی کے تجارتی نظام کی پیروی کر رہا ہو، تو مشخص الیہ کی طرف سے قابل ادائیگی سیلز ٹیکس کی صورت میں، سیلز ٹیکس ادا کرنے کی ذمہ داری ڈیلر کے سیلز کرتے ہی جمع ہو جائے گی، جو سیلز ٹیکس کے تابع ہے۔ اس مرحلے پر ٹیکس ادا کرنے کی ذمہ داری پیدا ہوتی ہے۔ اس سلسلے میں اعلیٰ حکام کے سامنے تنازعہ اٹھانا غیر متعلقہ ہو گا۔

2. موجودہ معاملے میں، مرکزی سیلز ٹیکس ادا کرنے کی ذمہ داری پچھلے متعلقہ سال 1962-63 کے دوران، مشخص الیہ کے بعد حساباتی کے تجارتی نظام کی بنیاد پر پیدا ہوئی یا جمع ہوئی۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ اس سال تخمینہ کاری سیلز ٹیکس افسر نے 31.3.1966 پر مکمل کی تھی۔ تاہم، حساباتی کے تجارتی نظام میں، سیلز ٹیکس آفیسر کے حکم کے مطابق سیلز ٹیکس کے مقداری واجبات کی ادائیگی کی ذمہ داری متعلقہ تخمینہ کاری سال 1962-63 کے لیے مشخص الیہ کو جمع ہوئی ہے۔ یہ سچ ہے کہ مشخص الیہ نے اسے چیلنج کیا اور بالآخر تخمینہ کاری سال 1962-63 کے لیے سیلز ٹیکس ادا کرنے کی ذمہ داری حاصل کر لی، جسے سیلز ٹیکس ٹریبونل کے سامنے دوسری اپیل میں 28.5.1970 تخمینہ کاری کم کر کے 2,22,161 روپے کر دیا گیا۔ لیکن اس سے حساباتی کے تجارتی نظام کی بنیاد پر سیلز ٹیکس ادا کرنے کی ذمہ داری کے جمع ہونے پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ یہ واضح ہے کہ کسی بھی صورت میں، مشخص الیہ جو حساباتی کے تجارتی نظام پر عمل پیرا تھا، تخمینہ کاری سال 1971-72 میں تخمینہ کاری سال 1962-63 کے لیے مرکزی سیلز ٹیکس کے واجبات کی ادائیگی کے لیے کٹوتی کا دعویٰ نہیں کر سکتا تھا۔ عدالت عالیہ نے اس نتیجے پر پہنچنے میں غلطی کی کہ چونکہ سیلز ٹیکس ٹریبونل کے فیصلے کے مطابق سیلز ٹیکس آفیسر کی طرف سے تازہ ڈیمانڈ نوٹس دیا گیا تھا، اس لیے ڈیمانڈ نوٹس کے تحت آنے والی رقم کا دعویٰ تخمینہ کاری سال 1971-72 کے دوران جمع کی بنیاد پر کٹوتی کے ذریعے کیا جا سکتا ہے یا اس طرح کی ذمہ داری کو اس سال میں جمع ہونے کے تخمینہ کاری پر مانا جا سکتا ہے۔

3. یہاں تک کہ اگر یہ مانا جائے کہ سیلز ٹیکس افسر کا حکم سیلز ٹیکس ٹریبونل کے حکم میں ضم ہو گیا ہے جس کا اس فیصلے پر کوئی اثر نہیں پڑے گا کہ سیلز ٹیکس ادا کرنے کی ذمہ داری مشخص الیہ کو تجارتی نظام حساباتی پر کب جمع ہوئی تھی اور کس متعلقہ تخمینہ کاری سال میں مشخص الیہ انکم ٹیکس ایکٹ کی دفعہ 37 کے تحت کٹوتی کا دعویٰ کر سکتا تھا۔

کیدار ناتھ پٹسن مینوفیکچرنگ کمپنی لمیٹڈ بنام کمشنر انکم ٹیکس (سنٹرل) کلکتہ، [1971] 82 آئی ٹی آر 363 کا اطلاق ہوتا ہے۔

انکم ٹیکس آفیسر، کولار اور ایک اور بنام سینگھو بیچیا سیٹی، [1964] 7 ایس سی آر 148 اور اسٹیٹ بینک آف ٹراواٹکور بنام کمشنر آف انکم ٹیکس، کیرالہ، اے آئی آر (1986) ایس سی 757، کو ناقابل اطلاق قرار دیا گیا۔

پبلیٹی دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 1396، سال 1996۔

ایس جے سی نمبر 52، سال 1980 میں اڑیسہ عدالت عالیہ کے 13.5.87 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے ایس۔ این۔ تروڈول اور بی۔ پاتھاسار تھی۔
مدعا علیہ کے لیے مس اندرا بے سنگھ اور مس وجے لکشمی مینن۔

عدالت کا فیصلہ ایس۔ بی۔ محمودار، جسٹس

اجازت دی گئی۔

دونوں فریقوں کے فاضل وکلاء کی رضامندی سے اپیل کی بالآخر سماعت کی جاتی ہے اور اس فیصلے کے ذریعے اسے نمٹا دیا جا رہا ہے۔ اپیل تشخیص الیہ کمشنر انکم ٹیکس نے 13 مئی 1987 کے اس فیصلے اور حکم کو چیلنج کیا ہے جو کٹک میں اڑیسہ کی عدالت عالیہ نے انکم ٹیکس ایکٹ 1961 کی دفعہ 256(1) کے تحت ریونیو کے خلاف اور ٹیکس دہندہ کے حق میں حوالہ شدہ سوال کا جواب دیتے ہوئے منظور کیا تھا۔ یہ انکم ٹیکس حکام دلیل ہے کہ اس سوال کا جواب مشخص الیہ کے خلاف دیا جانا چاہیے۔ اس مرحلے پر متنازعہ سوال کے ارد گرد مرکز چند متعلقہ حقائق نوٹ کرنے کے لائق ہیں۔ متعلقہ تخمینہ کاری کا سال 1971-72 ہے۔ مدعا علیہان ایک محدود کمپنی ہے جو ریاست اڑیسہ میں اسٹیل ٹیوبوں کی تیاری اور فروخت کرتی ہے۔ تخمینہ کاری کے سال 1962-63 سے متعلق پچھلے سال کے دوران، مشخص الیہ سنٹرل سیلز ٹیکس ایکٹ کے تحت سیلز ٹیکس ادا کرنے کا ذمہ دار تھا۔ سیلز ٹیکس افسر نے 31 مارچ 1966 کو تخمینہ کاری سال 1962-63 کے سلسلے میں تخمینہ کاری مکمل کی اور روپے 11,02,698 کی اضافی رقم کا مطالبہ کیا۔ مشخص الیہ نے اس معاملے کو اپیل میں ناکام طور پر پیش کیا اور پھر سیلز ٹیکس ٹریبونل کے سامنے دوسری اپیل دائر کی۔ ٹریبونل نے 28 مئی 1970 کے اپنے حکم کے ذریعے سیلز ٹیکس کی اضافی مانگ کو کم کر کے روپے 2,22,161 کر دیا۔ ٹریبونل کے مذکورہ حکم کی بنیاد پر، مدعا علیہ - مشخص الیہ نے پچھلے سال 1970-71 تخمینہ کاری کے سلسلے میں کاروباری اخراجات کے طور پر مذکورہ رقم کی کٹوتی کا دعویٰ کیا کیونکہ مشخص الیہ کے مطابق سیلز ٹیکس کی ذمہ داری تشخیص سال 1971-72 کی تھی۔

انکم ٹیکس افسر نے متعلقہ تخمینہ کاری سال میں مذکورہ کٹوتی کی اجازت نہیں دی، کیونکہ انکم ٹیکس افسر کے مطابق مشخص الیہ حساباتی کے تجارتی نظام پر عمل پیرا تھا اور اس لیے مذکورہ سال سے

پہلے اس پر جمع ہونے والا سیلز ٹیکس ادا کرنے کی ذمہ داری تھی۔ اپریل پر، اپیلٹ کمشنر نے مذکورہ کٹوتی کی اجازت دیتے ہوئے کہا کہ چونکہ مذکورہ ذمہ داری طے شدہ ہو گئی ہے اور صرف اس تخمینہ کاری سال کے دوران معلوم ہوتی ہے، اس لیے یہ اس تخمینہ کاری سال کے لیے قابل اجازت ہوگی۔

انکم ٹیکس ٹریبونل نے اپیلٹ کمشنر کے اس فیصلے کو کالعدم قرار دیا جس میں کہا گیا تھا کہ مذکورہ سیلز ٹیکس کی ذمہ داری متعلقہ تخمینہ کاری سال کے دوران کٹوتی کے طور پر قابل قبول نہیں ہے۔ اس نتیجے کے لیے ٹریبونل نے کیدار ناتھ پٹن مینو فیکچرنگ کمپنی لمیٹڈ بنام کمشنر انکم ٹیکس (سنٹرل) کلکتہ، (1971) 82 آئی ٹی آر 363 کے معاملے میں اس عدالت کے فیصلے پر انحصار کیا۔ مشخص الیہ نے عدالت عالیہ کی رائے کے لیے انکم ٹیکس ایکٹ کی دفعہ 256(D) کے تحت درج ذیل سوال بھیجا:

"چاہے حقائق پر اور مقدمے کے حالات میں، مشخص الیہ تخمینہ کاری سال 1971-72 کے لیے سیلز ٹیکس کی ذمہ داری کے لیے 2,22,161 روپے کی کٹوتی کا حقدار ہے۔

عدالت عالیہ نے دونوں فریقوں کو سننے کے بعد مشخص الیہ کے حق میں اور ریونیو کے خلاف مثبت جواب دیا، جیسا کہ پہلے ذکر کیا گیا ہے۔ یہ عدالت عالیہ کا یہ جواب ہے جسے ریونیو کی جانب سے انکم ٹیکس کے اپیلٹ کمشنر نے چیلنج کیا ہے۔

اپریل تشخیص الیہ کے فاضل وکیل نے پیش کیا کہ عدالت عالیہ نے کیدار ناتھ پٹن مینو فیکچرنگ کمپنی لمیٹڈ (اوپر) میں اس عدالت کے فیصلے کے تناسب کو غلط سمجھا اور غلط استعمال کیا ہے کہ ایک بار جب یہ تنازعہ میں نہیں ہے کہ ٹیکس دہندہ حساباتی کے تجارتی نظام کی پیروی کر رہا ہے، تو مدعا علیہ۔ ٹیکس دہندہ کو جمع ہونے والے مرکزی سیلز ٹیکس کی ادائیگی کی ذمہ داری، جس لمحے فروخت کی جاتی ہے، جو سیلز ٹیکس سے مشروط ہے۔ یہ ذمہ داری ایک ذمہ داری بننا بند نہیں ہوگی کیونکہ مشخص الیہ نے اسے کم کرنے یا مٹانے کے لیے اعلیٰ حکام کے سامنے کارروائی کی تھی جب تک کہ مشخص الیہ دلیل غالب نہ ہو۔ مزید یہ حقیقت کہ مشخص الیہ اپنے کھاتوں کی کتابوں میں واجب الادا رقم کو ڈیبٹ کرنے میں ناکام رہا تھا، اسے کٹوتی کے طور پر رقم کا دعویٰ کرنے سے نہیں روکتا تھا۔ کٹوتی حاصل کرنے کی اہلیت کا انحصار قانون توضیحات پر ہوتا ہے نہ کہ اس نظریے پر جو مشخص الیہ اپنے حقوق کے بارے میں لے سکتا ہے۔

دوسری طرف، عدالت عالیہ نے کیدار ناتھ پٹن مینو فیکچرنگ کمپنی لمیٹڈ (اوپر) میں اسی فیصلے کی روشنی میں یہ نظریہ اختیار کیا کہ سیلز ٹیکس ادا کرنے کی ذمہ داری ابتدائی طور پر اس وقت جمع

ہوئی جب فروخت متاثر ہوئی تھی لیکن جب تک ذمہ داری ختم نہیں ہو جاتی، تب تک یہ جمع ہوتا رہے گا اور جب ٹریبونل کے حکم کے مطابق سیلز ٹیکس آفیسر کی طرف سے ٹیکس دہندہ کو تازہ ڈیمانڈ نوٹس جاری کیا گیا تھا، تو ٹیکس دہندہ کی ذمہ داری کو اس طرح کے ڈیمانڈ نوٹس کی وصولی پر جمع کیا جاسکتا ہے اور اس لیے، ٹیکس دہندہ کہا جاسکتا ہے۔ وصولی تشخیص الیہ تخمینہ کاری سال 1971-72 کے دوران انکم ٹیکس ایکٹ کی دفعہ 37 کے تحت کٹوتی کا دعویٰ کر سکتا ہے حالانکہ ذمہ داری تخمینہ کاری سال 1962-63 کی تھی۔ اپیل گزار کے معروف وکیل نے یہ پیش کیا کہ عدالت عالیہ کا مذکورہ نظر یہ غلط تھا۔ کہ عدالت عالیہ نے کیدار ناتھ پٹن مینوفیکچرنگ کمپنی لمیٹڈ (اوپر) میں اس عدالت کے فیصلے کے تناسب کو غلط طریقے سے پڑھا اور غلط استعمال کیا تھا۔ دوسری طرف، مدعا علیہ کے وکیل نے انکم ٹیکس آفیسر، کولار و دیگر بنام سیگھو بوچیا سیٹی، [1964] ایس سی آر 148 میں اس عدالت کے فیصلے پر انحصار کرتے ہوئے پیش کیا کہ سیلز ٹیکس آفیسر کا حکم حتمی اپیل اتھارٹی، یعنی سیلز ٹیکس ٹریبونل کے حکم میں ضم ہو گیا اور اس کے بعد ہی سیلز ٹیکس ادا کرنے کی ذمہ داری کو مشخص الیہ کے خلاف واضح کیا جاسکتا ہے یا کہا جاسکتا ہے کہ مشخص الیہ کو جمع کیا گیا ہے۔ انہوں نے اسٹیٹ بینک آف ٹراوا نکور بنام کمشنر آف انکم ٹیکس، کیرالہ، اے آئی آر (1986) ایس سی 757 کے معاملے میں اس عدالت کے فیصلے پر انحصار کرتے ہوئے یہ بھی پیش کیا کہ جب حساباتی کے تجارتی نظام کے مطابق رکھے گئے کھاتوں کی کتابوں میں اندراجات کیے جاتے ہیں، تو یہ حقیقی آمدنی کے جمع ہونے پر ہوتا ہے کہ اندراجات موثر ہوئے۔ مدعا علیہ کے فاضل وکیل کے مطابق یہ صرف سیلز ٹیکس ٹریبونل کے حکم کے مطابق سیلز ٹیکس آفیسر کی طرف سے تازہ ڈیمانڈ نوٹس جاری کرنے پر کہا جاسکتا ہے کہ سیلز ٹیکس ادا کرنے کی ذمہ داری مشخص الیہ کو جمع ہوئی ہے اور یہ متعلقہ تخمینہ کاری سال 1971-72 سے متعلق پچھلے سال میں ہوا تھا۔ اس لیے عدالت عالیہ نے مشخص الیہ کے حق میں سوال کا صحیح جواب دیا تھا۔

حریفوں کے تنازعات پر اپنی تشویش کا اظہار کرنے کے بعد، ہم دیکھتے ہیں کہ عدالت عالیہ کا فیصلہ بالکل بھی پائیدار نہیں ہے۔ کیدار ناتھ پٹن مینوفیکچرنگ کمپنی لمیٹڈ (اوپر) میں اس عدالت کے فیصلے میں اس سوال کا مکمل احاطہ کیا گیا ہے۔ اس صورت میں، مشخص الیہ نے حساباتی کے تجارتی نظام کی پیروی کی۔ متعلقہ تخمینہ کاری سال کے دوران مشخص الیہ نے سیلز ٹیکس کی رقم کے طور پر 1,49,776 روپے کی کٹوتی کا دعویٰ کیا جو وہ متعلقہ حساباتی سال کے دوران ادا کرنے کے لیے قانون کے تحت ذمہ دار تھا۔ انکم ٹیکس ریٹرن 13 جنوری 1956 کو داخل کیا گیا تھا۔ ڈیمانڈ نوٹس سیلز ٹیکس

حکام نے 21 نومبر 1957 کو جاری کیا تھا۔ 9 نومبر، 1959 کو ٹیکس دہندگان نے مذکورہ کٹوتی کا دعویٰ کرتے ہوئے نظر ثانی شدہ ریٹرن داخل کیا۔ مشخص الیہ نے اس حکم کو چیلنج کیا تھا جس کے ذریعے اس طرح کے ٹیکس کی مانگ کی گئی تھی، اعلیٰ حکام کے سامنے، کیونکہ وہ اپنی ذمہ داری کو اس حد تک چیلنج کر رہا تھا جس حد تک اس کا تعین کیا گیا تھا۔ انکم ٹیکس افسر نے سیلز ٹیکس تخمینہ کاری سے متعلق کارروائی کا کوئی حتمی فیصلہ کرنے سے پہلے 11 مارچ 1960 کو تشخیص مکمل کی۔ انکم ٹیکس افسر کے مطابق، مشخص الیہ سیلز ٹیکس کی مذکورہ رقم کی کٹوتی کا دعویٰ کرنے کا حقدار نہیں تھا کیونکہ اس نے اس رقم کی ادائیگی کی اپنی ذمہ داری سے انکار کر دیا تھا، ایبلٹ اسسٹنٹ کمشنر نے انکم ٹیکس افسر کے حکم کی تصدیق کی۔ انکم ٹیکس افسر کے مذکورہ حکم کی ٹریبونل تک کی کارروائی کے درجہ بندی میں اور حوالہ کی کارروائی میں عدالت عالیہ کے سامنے بھی تصدیق کی گئی۔ عدالت عالیہ کے مذکورہ بالا نقطہ نظر کو اس عدالت نے کیدار ناتھ پٹن مینوفیکچرنگ کمپنی لمیٹڈ (اوپر) کے فیصلے میں تبدیل کر دیا تھا جس میں اس عدالت نے درج ذیل متعلقہ مشاہدات کیے تھے:

"اب سیلز ٹیکس کے تمام قوانین کے تحت بشمول اس قانون کے تحت جس سے ہمارا تعلق ہے، جس لمحے ڈیلر یا تو ایسی خریداری یا فروخت کرتا ہے جو ٹیکس کے تابع ہوتی ہے، ٹیکس ادا کرنے کی ذمہ داری پیدا ہوتی ہے اور ٹیکس کی اہلیت کو راغب کیا جاتا ہے۔ اگرچہ اس ذمہ داری کو اس وقت تک نافذ نہیں کیا جاسکتا جب تک کہ تخمینہ کاری کی کارروائی سے مقدار متاثر نہ ہو، ٹیکس کی ادائیگی کی ذمہ داری تخمینہ کاری سے آزاد ہے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ موجودہ کیس میں، ذمہ داری کی نہ صرف تعیین کی جا چکی تھی بلکہ 21 نومبر 1957 کے نوٹس کے ذریعے 1,49,776 روپے کی رقم کا مطالبہ بھی کیا گیا تھا، جو کہ انکم ٹیکس آفیسر کے سامنے زیر التواء تخمینہ کارروائی کے دوران اور تخمینہ کے حتمی ہونے سے پہلے کیا گیا تھا۔ یہ سمجھنا ممکن نہیں ہے کہ ذمہ داری کیسے ختم ہو جائے گی کیونکہ مشخص الیہ نے اسے کم کرنے یا مٹانے کے لیے اعلیٰ حکام کے سامنے کارروائی کی تھی جب تک کہ مشخص الیہ دلیل ذمہ داری کی مقدار وغیرہ کے حوالے سے غالب نہ ہو۔ ایک مشخص الیہ جو حساباتی کے تجارتی نظام کی پیروی کرتا ہے وہ کاروبار کے منافع اور فوائد سے ایسی ذمہ داری میں کٹوتی کا حقدار ہے جو اس مدت کے دوران جمع ہوئی تھی جس کے لیے منافع اور فوائد کا حساب لگایا جا رہا تھا۔ اس بات پر دوبارہ اختلاف نہیں کیا جاسکتا کہ سیلز ٹیکس کی ادائیگی کی ذمہ داری تخمینہ کاری کے سال کے دوران جمع ہوئی تھی حالانکہ اسے مستقبل کی تاریخ میں ادا کرنا پڑا تھا۔ پوپ دی کنگ میچ

فیکٹری بنام کمشنر آف انکم ٹیکس میں، مشخص الیہ پر ایکسائز ڈیوٹی کا مطالبہ کیا گیا تھا اور اگرچہ وہ اس پر اعتراض کر رہا تھا اور کلکٹر آف ایکسائز کے حکم کو واپس لینے کی کوشش کر رہا تھا، اس نے اپنے حساباتی سال کے آخری دن اس رقم کو اپنے کھاتوں میں کاٹ لیا اور اس رقم کو کٹوتی کے الاؤنس کے طور پر اس بنیاد پر دعویٰ کیا کہ وہ اپنے کھاتوں کو تجارتی بنیاد پر رکھ رہا ہے۔ مدراس عدالت عالیہ کو یہ فیصلہ دینے میں کوئی دشواری نہیں ہوئی کہ مشخص الیہ نے ادائیگی کے لیے کلکٹر کا مطالبہ موصول ہونے کی تاریخ کو اور اس تاریخ سے قابل نفاذ قانونی ذمہ داری اٹھائی ہے اور ایبلوں کو ترجیح دے کر اس ذمہ داری سے باہر نکلنے کی اس کی کوشش کسی بھی طرح سے اس ذمہ داری کے اثر کو کم یا کم نہیں کر سکتی جو مجاز ایکسائز اتھارٹی نے اس پر عائد کی تھی۔ ہمارے فیصلے میں، مندرجہ بالا فیصلہ قانون کو درست طریقے سے بیان کرتا ہے۔"

لہذا، مذکورہ فیصلہ اس قانونی تجویز کو واضح طور پر پیش کرتا ہے کہ جب مشخص الیہ حساباتی کے تجارتی نظام پر عمل پیرا ہوتا ہے، تو مشخص الیہ کی طرف سے قابل ادائیگی سیلز ٹیکس کی صورت میں، سیلز ٹیکس ادا کرنے کی ذمہ داری ڈیلر کے سیلز کرتے ہی جمع ہو جائے گی، جو سیلز ٹیکس کے تابع ہیں۔ اس مرحلے پر ٹیکس ادا کرنے کی ذمہ داری پیدا ہوتی ہے۔ اس سلسلے میں اعلیٰ حکام کے سامنے تنازعہ اٹھانا غیر متعلقہ ہو گا۔ موجودہ معاملے میں، مرکزی سیلز ٹیکس کی ادائیگی کی ذمہ داری پچھلے متعلقہ سال 1962-63 کے دوران، مشخص الیہ کے بعد حساباتی کے تجارتی نظام کی بنیاد پر پیدا ہوئی یا جمع ہوئی۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ اس سال تخمینہ کاری سیلز ٹیکس افسر نے 31.3.1966 پر مکمل کی تھی۔ تاہم، حساباتی کے تجارتی نظام میں، سیلز ٹیکس آفیسر کے حکم کے مطابق سیلز ٹیکس کے مقداری واجبات کی ادائیگی کی ذمہ داری متعلقہ تخمینہ کاری سال 1962-63 کے لیے مشخص الیہ کو جمع ہوئی ہے۔ یہ سچ ہے کہ مشخص الیہ نے اسے چیلنج کیا اور بالآخر تخمینہ کاری سال 1962-63 کے لیے سیلز ٹیکس ادا کرنے کی ذمہ داری حاصل کر لی، جسے سیلز ٹیکس ٹریبونل کے سامنے دوسری اپیل میں 28.5.1970 تخمینہ کاری کم کر کے روپے 2,22,161 کر دیا گیا۔ لیکن اس سے حساباتی کے تجارتی نظام کی بنیاد پر سیلز ٹیکس ادا کرنے کی ذمہ داری کے جمع ہونے پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ مدعا علیہ مشخص الیہ کے وکیل کی طرف سے یہ پیش کیا گیا کہ اگر مشخص الیہ کی طرف سے تخمینہ کاری کے سال 1962-63 کے دوران 11,02,698 روپے کی اس طرح کی پوری کٹوتی کی درخواست کی جاتی اور بالآخر ٹریبونل کے مطابق ذمہ داری کو کم کر کے 2,22,161 روپے کر دیا جاتا تو ایک متضاد صورتحال

پیدا ہو جاتی۔ اس طرح دلیل کو اس سادہ سی وجہ سے قبول نہیں کیا جاسکتا کہ اگر بالآخر ٹیکس کی ذمہ داری کو کم کر دیا جائے اور اگر پچھلا جائزہ لیا جائے تو یہ پایا گیا کہ متعلقہ تشخیصی سال کے دوران مشخص الیہ نے کاروباری اخراجات کے ذریعے بڑی کٹوتی کا دعویٰ کیا تھا جس رقم کا غلط دعویٰ کیا گیا تھا اور پہلے متعلقہ تشخیصی سال میں اس کی اجازت دی گئی تھی، اس کا فرق ہمیشہ متعلقہ بعد کے تشخیصی سال تخمینہ کاری میں شامل کیا جاسکتا ہے۔ یہ واضح ہے کہ کسی بھی صورت میں، مشخص الیہ جو حساباتی کے تجارتی نظام پر عمل پیرا تھا، تخمینہ کاری سال کے لیے مرکزی سیلز ٹیکس کے واجبات کی ادائیگی کے لیے کٹوتی کا تخمینہ کاری کر سکتا تھا، 1962-63 تخمینہ کاری سال 1971-72 میں۔ یہ سمجھنا مشکل ہے کہ کس طرح عدالت عالیہ نے خود کو اس نتیجے پر پہنچنے پر آمادہ کیا کہ چونکہ سیلز ٹیکس ٹریبونل کے فیصلے کے مطابق سیلز ٹیکس آفیسر کی طرف سے تازہ ڈیمانڈ نوٹس دیا گیا تھا، اس لیے ڈیمانڈ نوٹس کے تحت آنے والی رقم کا دعویٰ تخمینہ کاری سال 1971-72 کے دوران جمع کی بنیاد پر کٹوتی کے ذریعے کیا جاسکتا ہے یا اس طرح کی ذمہ داری کو اس سال میں جمع ہونے کے طور پر مانا جاسکتا ہے۔ عدالت عالیہ کا یہ فیصلہ کیدار ناتھ پٹسن مینوفیکچرنگ کمپنی لمیٹڈ (اوپر) میں اس عدالت کے فیصلے کے تناسب کے خلاف ہے۔ مدعا علیہ کے فاضل وکیل کی طرف سے اس عدالت کے فیصلے پر انکم ٹیکس آفیسر، کولار و دیگر، [1964] 7 ایس سی آر 148 میں رکھے گئے انحصار کا بھی کوئی فائدہ نہیں ہے کیونکہ یہاں تک کہ اگر یہ قرار دیا جائے کہ سیلز ٹیکس آفیسر کا حکم سیلز ٹیکس ٹریبونل کے حکم میں ضم ہو گیا تھا جس کا اس فیصلے پر کوئی اثر نہیں پڑے گا کہ سیلز ٹیکس ادا کرنے کی ذمہ داری مشخص الیہ کو تجارتی نظام حساباتی پر کب جمع ہوئی تھی اور کس متعلقہ تخمینہ کاری سال میں مشخص الیہ انکم ٹیکس ایکٹ کی دفعہ 37 کے تحت کٹوتی کا دعویٰ کر سکتا تھا۔ اسی طرح، اسٹیٹ بینک آف ٹراوانکور (اوپر) میں اس عدالت کا فیصلہ بھی مشخص الیہ کے لیے کوئی فائدہ مند نہیں ہے۔ موجودہ معاملے میں جس سوال سے ہمارا تعلق ہے اس کا احاطہ مذکورہ فیصلے کے تناسب سے نہیں کیا گیا ہے اور اس کے برعکس اس کا احاطہ کیدار ناتھ پٹسن مینوفیکچرنگ کمپنی لمیٹڈ (اوپر) میں فیصلے کے تناسب سے کیا گیا ہے۔

نتیجے میں، یہ اپیل کامیاب ہو جاتی ہے اور اس کی اجازت دی جاتی ہے۔ عدالت عالیہ کی طرف سے دیا گیا جواب خارج کر دیا جاتا ہے۔ حوالہ شدہ سوال کا جواب ریونیو کے حق میں اور مشخص الیہ کے خلاف منفی میں دیا جاتا ہے۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں ہو گا۔

اپیل منظور کی جاتی گئی۔